پاکستانی پولیس عام طور پر رشوت، غیر تسلی بخش کارکردگی اور جانبدارانہ رویئے کی وجہ سے مشہور ہے۔ دولت کے زور پر گناہ گار چھوٹ جاتے ہیں اور بے گناہ سزا پاتے ہیں۔ تفتیش کے دوران جسمانی تشدد اور دوسرے غیر انسانی طریقوں کا استعمال روزمرہ کا معمول ہے۔ تھانوں میں لوگوں کو کئی کئی روز تک کسی مقدمہ کے بغیر بند رکھا جاتا ہے۔ محکمہ پولیس میں سیاسی عمل دخل کے باعث پولیس ایمانداری سے اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے۔ ان خرابیوں کی ایک وجہ یہ ہے کہ پولیس ایکٹ 1861ء لوگوں کی مدد کی بجائے ان کو کنٹرول کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اس قانون میں ایسا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے جس کے ذریعہ محکمہ پولیس کو عوامی امنگوں کے مطابق استوار کیا جا سکے اور پولیس اہلکاروں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنایا جائے۔ پولیس اہلکار نہ صرف یہ کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت اور انسانی حقوق کے تحفظ میں ناکام رہے ہیں بلکہ خود بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ چنانچہ پولیس کی کارکردگی کو جرائم کے بڑھتے ہوئے گراف سے بخوبی ناپا جاسکتا ہے۔

ان حالات میں اس امر کی ضرورت تھی کہ پولیس کے نظام کو یکسر تبدیل کر دیا جائے اور محکمہ پولیس میں نئی اصلاحات کا نفاذ کرتے ہوئے اسے دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ پولیس سے متعلق لوگوں کی دیرینہ شکایات کا ازالہ ہو سکے۔ پولیس آرڈر 2002ء کا نفاذ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ پولیس آرڈر 2002ء کے ابتدائیہ میں درج ہے کہ پولیس آئین، قانون اور جمہوری روایات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دے گی۔ ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے محکمہ پولیس میں ایسی اصطلاحات نافذ کی گئی ہیں جس سے پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو جلا بخشی جائے اور پولیس اہلکاروں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنایا جائے۔ پولیس آرڈر 2002ء میں پولیس کی ذمہ داریوں کو بڑے واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ عوام کے ساتھ پولیس کا روّیہ اور ذمہ داریاں

پولیس آرڈر 2002ء کے دوسرے باب کے مطابق ہر پولیس افسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ:

ا۔ عوام کے ساتھ شائستگی اور رواداری سے پیش آئے۔

ب۔ عوام کے ساتھ دوستانہ ماحول کو فروغ دے۔

ج۔ عوام الناس اور خاص طور پر غرباء، معزور، اور جسمانی طور پر کمزور افراد کی مدد اور رہنمائی کرے۔ گلیوں اور دوسرے عوامی مقامات پر جو بچے گم ہو جائیں یا اپنے آپ کو بے یارومددگار پائیں ان کی مدد کرے۔

د۔ کسی بھی شخص یا منظم گروہ کے ہاتھوں عوام کا استحصال ہونے سے بچائے۔

ر۔ ایسے اشخاص کی مدد کرے جنہیں جسمانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

۲۔ پولیس کے فرائض

ہر پولیس افسر کا فرض ہے کہ

ا۔ شہریوں کی زندگی، املاک اور آزادی کی حفاظت کرے۔

ب۔ امن وامان کا خیال رکھے۔

پ۔ اس بات کو یقینی بنائے کہ زیرِ حراست شخص کے قانونی حقوق کا خیال رکھا جائے۔

ث۔ عوام کے لئے ضرررساں امور اور جرائم کی روک تھام کرے۔

ج۔ امن عامہ اور جرائم کے بارے میں معلومات اکھٹی کرے اور انہیں متعلقہ اداروں تک پہنچائے۔

ح۔ میلوں ٹھیلوں کے موقع پر اور عوامی تفریحی مقامات اور عبادت گاہوں کے گردونواح میں امن وامان کو قائم رکھے اور گلیوں اور عوامی گزرگاہوں میں رکاوٹوں کو ختم کرے۔

خ۔ سڑکوں اور گلیوں میں ٹریفک کو منظم کرے۔

د۔ گم شدہ اشیاء کو اپنے قبضے میں لے اور ان کی فہرست تیار کرے۔

ذ۔ مجرمان کا سراغ لگائے اور انہیں انصاف کے کٹھیرے میں کھڑا کرے۔

ر۔ ایسے تمام افراد کو گرفتار کرے جن کی گرفتاری کی اسے قانونی طور پر اجازت ہے اور جن کی گرفتاری کے لئے اس کے پاس کافی ثبوت موجود ہیں۔

ز۔ اس امر کو یقینی بنائے کہ کسی بھی شخص کی گرفتاری کے بارے میں معلومات فوری طور پر اس شخص کو پہنچائی جائے جس کو وہ چاہتا ہے۔

س۔ مصدقہ اطلاعات پر بغیر وارنٹ کے وہ مندرجہ ذیل جگہوں میں داخل ہو اور ان کا معائنہ کرے:

☆ عوامی جگہوں، دکانوں اور قحبہ خانے، جہاں شراب یا منشیات کا کاروبار ہو رہا ہو یا جہاں غیر قانونی طور پر ہتھیار رکھے گئے ہوں۔

☆ شر پسند عناصر کے ٹھکانے

ش۔ قانونی احکامات کی پیروی کرے اور انہیں فوری طور پر بجالائے۔

ص۔ ایسے تمام فرائض ادا کرے اور اختیارات استعمال کرے جو پولیس آرڈر 2002ء یا وقتی طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون کے تحت اسے تفویض کیے گئے ہیں۔

ض۔ تشدد، آگ یا قدرتی آفات کے دوران عوامی املاک کو تباہی سے بچانے کے لئے دوسرے متعلقہ اداروں کی مدد اور تعاون کرے۔

ط۔مجنون یا ذہنی طور پر معذور افراد پر نظر رکھے تا کہ وہ اپنے آپ کو یا عوام اور ان کی جائیداد کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

ظ۔عوامی مقامات پر خواتین اور بچوں کو ہراساں ہونے کے بچائے۔

ع۔ایک پولیس افسر ہر ممکن کوشش کرے گا کہ

☆ ناگہانی حالات میں عوام اور خصوصاً خواتین اور بچوں کی دستگیری کرے۔

☆ حادثات کا شکار ہونے والے افراد کو مدد فراہم کرے۔

☆ حادثات کا شکار ہونے والے افراد یا ان کے لواحقین کی ایسی دستاویز اور معلومات کے حصول میں مدد کرے جن سے ان کو کسی قسم کے ہرجانے کا دعویٰ دائر کرنے میں مدد مل سکے۔

☆ حادثات کا شکار ہونے والے افراد میں ان کے حقوق واستحقاق کے متعلق آگاہی پیدا کرے۔

۳۔پولیس افسر کی ذمہ داری

ایک پولیس افسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ مشکوک افراد کے متعلق مجاز عدالت میں معلومات پیش کرے اور ان کی عدالت میں طلبی، وارنٹ، وارنٹ برائے تلاشی یا کسی دوسری قانونی چارہ جوئی کے لئے درخواست دے۔

شہریوں کی رہنمائی کے لئے یہ معلوماتی بروشر کینیڈا کے ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (CIDA) کے تعاون سے تیار کیا گیاہے۔ تا ہم اس میں شامل تمام تر معلومات کی ذمّہ داری CPDI-Pakistan کی ہے۔اس میں درج مواد سے CIDA کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مرکز برائے امن وترقیاتی اقدامات۔پاکستان (CPDI-Pakistan)

۱۰۵۔پارک ٹاورز، ایف ۱۰/۳، اسلام آباد

فون: +۹۲_۵۱_۲۱۰۸۲۸۷، ۴۳۱۹۴۳۰

فیکس: +۹۲_۵۱_۲۱۰۱۵۹۴

ای میل: info@cpdi-pakistan.org

ویب سائیٹ: http://www.cpdi-pakistan.org

Canadian International Development Agency

CPDI-Pakistan
Promoting Peace and Development Through Citizenship